امام ابن شہاب زہری: اعتراضات کا تحقیقی جائزہ، حافظ محمد عبدالقیوم۔ ناشر: شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پنجاب، قائداعظم کیمپس، لاہور۔ صفحات: ۱۰۳۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

اسلامی علوم کی روایت کا یہ ایک روشن پہلو ہے کہ اس میں فرد کے محض علم و کلام پر اکتفا نہیں کیا جاتا، بلکہ اس سے آگے بڑھ کر خود مصنف یا کسی علمی ماخذ کے مددگار فرد کے کردار و افکار تک کے زاویے کو پرکھا جاتا ہے۔ دوسرے پہلو پر توجہ دیتے ہوئے بسا اوقات تعصب یا غلط فہمی کی آلودگی ظلم کی داستانوں کو پیچھے چھوڑ جاتی ہے اور بے چارا صاحبِ علم و فن عبرت کا نشان بن جاتا ہے۔ کچھ ایسا ہی معاملہ محمد بن مسلم المعروف امام ابن شہاب زہری کے ساتھ پیش آیا۔

حضرت ابوہریرہؓ کی روایت کردہ احادیث (۵۳۷۴) کے بعد سب سے زیادہ احادیث کی روایات، تابعی امام فی الحدیث ابن شہاب زہری سے مروی (۲۲۰۰) ہیں (ابتدائیہ)۔ اتنی بڑی تعداد میں احادیث کو محفوظ کرنے والے ابن شہاب خود مسلمانوں کے ایک گروہ اور مستشرقین کی سخت تنقید کا نشانہ بنے۔ مستشرق گولڈزیہر نے ابن شہاب کو بے وزن ثابت کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگایا، حالانکہ: ''امام زہری کے ثقہ اور ضابط و عادل ہونے پر ائمہ محدثین کا اتفاق ہے'' (ص ۱۱)۔ زیرنظر کتاب میں فاضل محقق نے امام زہری پر الزامات کو متعین شکل میں پیش کیا ہے اور ان کا مدلل علمی جواب دیا ہے۔ انھوں نے استشراقی حملوں اور ان کی ہم نوائی پر تلے ہوئے بعض قلم کاروں کے استدلال کا علمی نظائر سے توڑ پیش کیا ہے، جس پر وہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔

کتاب کے تمام قارئین عربی دان نہیں ہوتے، اس لیے ضروری تھا کہ عربی حوالہ جات/اتھارٹیز کا اُردو ترجمہ بھی درج کردیا جاتا۔ شیخ زاید اسلامک سنٹر کی فاضل [سابق] ڈائرکٹر محترمہ جمیلہ شوکت اہلِ علم کے تشکر و امتنان کی مستحق ہیں کہ انھوں نے اسلامک سنٹر کو تدریسی مشاغل کے ساتھ ٹھوس علمی سرگرمیوں کی شاہراہ پر گام زن کردیا۔ (سلیم منصور خالد)

فقہ الاسلام، شرح بُلوغ المرام، حافظ ابن حجر عسقلانی، شارح و ترجمہ: حافظ عمران ایوب لاہوری۔ ملنے کا پتا: نعمانی کتب خانہ، حق سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۸۶۹۔ قیمت: ۳۸۰ روپے (اعلیٰ اڈیشن): ۵۵۰ روپے۔

احکامِ احادیث پر مشتمل امام ابن حجر عسقلانیؒ کی مشہور کتاب بُلُوغ المَرام دنیا بھر کے